سوال

(142) محرم رشتہ داروں کے سامنے عورت کا شرعی لباس

جواب

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ارشاد باری تعالی ہے :

''اوراپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں''

ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

" یعنی دوپٹے اورچادر اس قسم کی بنائے کہ اسے اپنے سینہ پر لٹکا کر رکھے، تاکہ اس کے نیچے سینہ اور پسلیاں وغیرہ کو چھپا کر اہل جاہلیت کی عورتوں کی مخالفت کریں، کیونکہ جاہلیت کی عورتیں ایسا نہیں کرتی تھیں، بلکہ ان کی عورتیں مردوں میں اپنا سینہ کھول کر چلتی تھیں، اور کچھ نہ چھپاتیں، اور بعض اوقات تو اپنی گردن اور بال اور کانوں کی بالیاں تک ننگی کر کے رکھتی تھیں، تو اللہ سبحانہ وتعالی نے مومن عورتوں کو حکم دیا کہ وہ اپنی حالتوں اور ہیئت چھپا کر رکھیں

جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے حکم دیتے ہوئے فرمایا :

''اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادر لٹکا لیا کریں، اس سے بہت جلد انکی شناخت ہو جایا کرے گی پھر وہ ستائی نہ جائینگی، اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے''

اس آیت کریمہ میں اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا ہے :

''اوراپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں''

الخمر خمار کی جمع ہے، اور ڈھانپنے والے یعنی سر ڈھانپنے والی چادر کو کہتے ہیں جسے لوگ اوڑھنی یا دوپٹہ کا نام دیتے ہیں

سعید بن جبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ولیضربن کا معنی ولیشددن ہے، یعنی وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر باندھ کر رکھیں، یعنی سینہ اور حلقوم میں سے کچھ نظر نہیں آنا چاہیے

اور امام بخاری رحمہ اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ ہمیں ابویونس نے ابن شہاب سے بیان کیا انہوں نے عروۃ سے اور وہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ :

"اللہ تعالی مہاجر عورتوں پر رحم فرمائے جب اللہ تعالی نے یہ آیت

''اور وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں''

نازل ہوئی تو انہوں نے اپنی چادریں پھاڑ کر اوڑھ لیں "

اور امام بخاری ایک دوسری روایت کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں :

ہمیں ابونعیم نے حدیث بیان کی وہ کہتے ہیں انہیں ابراہیم بن نافع نے حسن بن مسلم سے بیان کیا کہ صفیہ بنت شیبہ بیان کرتی ہیں کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کہا کرتی تھیں :

"جب یہ آیت نازل ہوئی :

''اور وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈال کر رکھیں''

تو ان عورتوں نے اپنی نیچے باندھنے والی چادروں کو کناروں سے دو حصوں میں پھاڑ لیا اور اس سے اپنے سروں اور چہروں کو ڈھانپ لیا" (صحیح بخاری حدیث نمبر : 4759)

اور ابن ابی حاتم بیان کرتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے حدیث بیان کی وہ کہتے ہیں مجھے احمد بن عبداللہ بن یونس نے حدیث سنائی وہ کہتے ہیں مجھے زنجی بن خالد نے حدیث بیان کی، وہ کہتے ہیں ہمیں عبداللہ بن عثمان بن خثیم نے صفیہ بنت شیبہ سے حدیث بیان کی وہ کہتی ہیں کہ ہم عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس بیٹھی ہوئی تھیں تو ہم نے قریش کی عورتوں اور انکی فضیلت کا ذکر کیا تو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کہنے لگیں :

" بلاشبہ قریش کی عورتوں کا بہت مقام و مرتبہ ہے، لیکن اللہ کی قسم میں نے انہیں انصار کی عورتوں سے افضل نہیں دیکھا : وہ اللہ کی کتاب کی بہت زیادہ تصدیق کرنے والی تھیں، اور اللہ کی طرف سے نازل کردہ پر بہت زیادہ ایمان رکھنے والی تھیں، سورۃ النور نازل ہوئی اور اس میں یہ آیت تھی :

''اور وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈال کر رکھیں''

تو انصاری مرد واپس آ کر اپنی عورتوں کے سامنے اللہ تعالی کی جانب سے نازل کردہ تلاوت کرتا، اور مرد اپنی بیوی اور اپنی بیٹی اور اپنی بہن، اور اپنے ہر رشتہ دار کے سامنے نازل شدہ یہ آیت تلاوت کر رہے تھے، چنانچہ انصاری عورتوں میں سے کوئی بھی عورت نہ بچی الا یہ کہ اس نے اللہ تعالی کی کتاب میں نازل کردہ حکم کی تصدیق اور اس پر ایمان رکھتے ہوئے اپنی چادر کو اپنے اوپر اس طرح لپیٹ کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کرنے لگیں گویا کہ ان کے سروں پر کوے ہیں "

اور اسے ابوداود رحمہ اللہ نے بھی حدیث نمبر (4100) میں دوسرے طریق سے صفیہ بنت شیبہ سے بھی بیان کیا ہے

اور ابن جریر (18120) میں کہتے ہیں :

حدثنا یونس اخبرنا ابن وھب ان قرۃ بن عبدالرحمن اخبرہ عن ابن شھاب عن عروۃ عن عائشۃ رضی اللہ تعالی عنھا قالت :

"اللہ تعالی پہلی مہاجر عورتوپر رحم فرمائے جب اللہ تعالی نے یہ آیت

''اوروہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں''

نازل ہوئی توانہوں نے اپنی چادریں پھاڑ کراوڑھ لیں"

اورابوداودنے اسے ابن وھب سے حدیث نمبر (4102) میں بیان کیا ہے (دیکھیں : تفسیر ابن کثیر (283/3)

اورآپ نے جوکچھ کتابوں سے یہ نقل کیا ہے کہ : عورت اپنے بھائیوں اوراپنے والد سے بھی پردہ کرے ، تو یہ بات حد سے بڑھی ہوئی اورغلط ہے صحیح نہیں

حالانکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان تو یہ ہے :

''اوراپنی آرائش کوکسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یااپنے والد کے، یااپنے سسر کے، یااپنے بیٹوں کے، یااپنے خاوند کے بیٹوں کے، یااپنے بھائیوں کے، یااپنے بھتیجوں کے، یااپنے بھانجوں کے، یااپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یاایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یاایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اوراس طرح زورزور سے پاؤں مارکرنہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہوجائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تاکہ تم نجات پاجاؤ'' النور(31)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے

حدیث

جلد2 کتاب الصلوۃ

محدث فتویٰ کمیٹی